السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوشہرہ سے ام عمارہ لکھتی ہیں کہ میرے شوہر نے رمضان المبارک میں،بحالت روزہ مجھ سے ہم بستری کرلی جب کہ میں نے اسے یاددلایا کہ روزہ کی حالت میں،جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن غلبہ شہوت کی وجہ سے وہ باز نہ آیا اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ہم دونوں اس سلسلہ میں پریشان ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ شریعت کی اصطلاع میں عبادت کی نیت سے طلوع فجر تا غروب آفتاب تک کھانے پینے اورازدوجی تعلقات سے باز رہنے کا نام روزہ ہے لیکن اگر کوئی بھول کر بے خیالی میں،بحالت روزہ کھاپی لے یا اپنی بیوی سے بستر ہوجائے تواس صورت میں نہ فدیہ لازم آتا ہے اورنہ ہی کفارہ دینے کی ضرورت ہے اس کا روزہ صحیح ہے حدیث میں ہے کہ اگر کسی نے بھول کر کھالیا یا کچھ پی لیا توروزہ پورا کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھلایا اورپلایا ہے۔(صحیح بخاری :کتاب الصوم)

لیکن اگر کسی نے دیدہ دانستہ روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے،جماع کیا توروزہ ٹوٹ جائے گا خواہ انزال ہویانہ ہواس روزہ کی قضا بھی ہے یعنی رمضان کے بعد ایک روزہ رکھنا ہوگا اوراس پر کفارہ بھی ضروری ہے کفارہ یہ ہے کہ دوماہ کے مسلسل روزے رکھے جائیں گے یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلایا جائے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرماتھے ایک شخص نے آکر عرض کیا :اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم !میں تباہ برباد ہوگیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا :"کہ کیسے ؟اس نے عرض کیا کہ میں نے بحالت روزہ اپنی بیوی سے صحبت کرلی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :تمہارے اس بطور کفارہ آزاد کرنے کےلیے کوئی غلام ہے ؟عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"کیا تم دوماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتے ہواس نے کہا یہ بھی ناممکن ہے فرمایا :"ساٹھ مساکین کو کھانا کھلاؤ۔(صحیح بخاری :کتاب الصوم حدیث نمبر 1936)

روزہ کی حالت میں بیوی سے ہم بستری کرتے وقت اگر بیوی کا بھی روزہ تھا اوروہ اس پر راضی تھی تو بیوی کےلیے بھی ضروری ہے کہ وہ بھی کفارہ اداکرے اوررمضان کے بعد اس روزہ کی قضا بھی دے اگر بیوی اس صحبت پر راضی نہ تھی جیساکہ صورت مسئولہ میں ہے مردنے زبردستی اس سے صحبت کی تو عورت پر کفارہ نہیں ہوگا البتہ اسے اس دن کی رمضان کے بعد قضا دینا ہوگی حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس صورت میں روزے کی قضا بھی ضروری نہیں ہے کیوں کہ مردنے زبردستی کی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ عورت بھی اس روزہ کی قضا دے یادرہے کہ بیوی کواس وقت معذورخیال کیا جائے گا کہ جب شوہر بزورطاقت زبردست بیوی پر حادی ہوجائے یااسے مارنے پیٹنے پراترآئے یااسے طلاق کی دھمکی دے دے ایسی صورت میں اسے مجبور سمجھا جائے گا اس کے باوجود بھی عورت کو پوری کوشش کرنی چاہیے کہ اپنے شوہر کو سختی کے ساتھ اس عمل سے روکے البتہ روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے بوس وکنار کیا جاسکتا ہے اوراس سے اور بغلگیر ہونا بھی جائز ہے بشرطیکہ خاوند کواپنے آپ پر کنٹرول ہو بصورت دیگر،بحالت روزہ اپنی بیوی سے بوس وکنار کرنا بھی جائز نہیں ہے۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:217